رویتِ ہلالِ عیدالاضحیٰ

پروفیسر محمد حمزہ نعیم

17 بڑے شہروں کی تقابلی جدول

کیا دنیا میں ہلال ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ کہیں بھی ۱۰ر دسمبر ۲۰۰۷ء کی شام نظر آنا ممکن ہے۔ فیصلہ آپ پر ہے۔ انتہائی شمالی علاقوں روس و سیکنڈے نیوین ممالک میں تو ۱۱ر دسمبر ۲۰۰۷ء کی شام بھی رویت نہ ہوگی۔

"شمس و قمر ایک حساب سے چلتے ہیں" (الرحمٰن) اور حساب سیکھنے کیلئے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم کو ترغیبات اور دعائیں موجود ہیں۔ سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بھی حساب سیکھنے کیلئے اہلِ اسلام کو توجہ دلائی ہے۔ اموی شہزادہ خالد بن یزید شہزادگی کے باوجود پوری دنیا میں پہلے تسلیم شدہ سائنس دان ہیں۔ ایٹم بم کی تھیوری امام ابن عربی رحمہ اللہ نے سورۃ زلزال کی تفسیر میں ذکر کر دی ہے، اور غریب مگر نامور افریقی مسلم بربر قوم کے قابل فخر سپوت عباس بن فرناس ہوائی جہاز کا تصور اور تجربہ کرنے والے اولین مسلم سائنس دان ہیں۔ (افسوس کہ آج اپنی جہالت اور کم نصیبی اور دوسروں کی نقالی سے کم سمجھی میں ہمارے اہلِ علم صحافی اور غیر صحافی حضرات بربریت کا لفظ (اسی مسلم قوم سے منسوب) ظلم و جور کے معنی میں استعمال کر رہے ہیں اور طارق بن زیاد اسی قوم سے مسلم سپوت تھے۔ اس بربر قوم نے تاریک یورپ پر اتنا "ظلم" کیا تھا کہ اُسے علم و عدل کی روشنی سے روشن کر دیا مگر تعصب کا کوئی علاج نہیں، بے سمجھی میں ہمارا اہل علم و قلم طبقہ بھی ملت کافرہ کی سازش کا شکار ہو گیا۔ کاش اہلِ اسلام کی آنکھیں کھل جائیں، البتہ چنگیزیت اور امریکیت وغیرہ الفاظ ضرور ظلم و جور کا بھرپور مفہوم رکھتے ہیں)

عرض کر رہا تھا کہ اگر پہلے زمانوں میں مسلمان میدان علم و فن اور سائنسی ترقیات کے شہسوار تھے اور اُس زمانے کے شاہ فرانس نے عباسی خلیفہ کی طرف سے تحفہ میں بھیجی گھڑی دیکھ کر اُسے جادو کا کارخانہ کہہ دیا تھا تو آج بھی سائنس دان مسلم و غیر مسلم کسی کو بھی چارہ نہیں کہ ہزار سال

☆ بیع مقائیضہ یہ ہے کہ: سامان کے بدلے سامان کی بیع ہو ☆

پہلے علامہ ابو ریحان البیرونی کے فلکیاتی طے کردہ فارمولوں سے ایک قدم تجاوز کر سکیں۔ رویت ہلال کیلئے آج بھی اُن کا دیا گیا فارمولا تمام اسٹروفزکس اور جیوفزکس کے علماء کے نزدیک حتمی ہے۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ آج بھی مسلم مائیں عظیم سپوت جننے سے بانجھ نہیں ہوئیں۔ ہر زمانے میں نام بدل بدل کر خالد اموی، البیرونی اور امام ابن عربی آتے رہے ہیں اور آتے رہیں گے۔ اب آپ دیکھیں ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور اُن کی مایہ ناز سائنسی ٹیم، ڈاکٹر ایم ایم قریشی، سید شبیر احمد کاکاخیل، ڈاکٹر عمر افضل، ڈاکٹر محمد الیاس، ڈاکٹر ابدالی، ڈاکٹر سید منظور احمد، یعقوب اسمٰعیل قاسیم، ضیاء الدین لاہوری ربع مسکوں کے اطراف و جوانب میں پھیلے اپنی اپنی ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ ہاں حیرت زا بات یہ ہے کہ آج کے بھارت کو ایٹمی طاقت بنانے والے سائنس دان عبدالکلام بھی مسلم امہ کے سپوت ہیں اور ہاں ہاں آج کی دنیا کی بزعم خود واحد سپر پاور امریکہ کے خلائی سائنسی ادارہ NASA کے چیئر مین بھی مسلم سپوت ہیں۔ گویا آج بھی ؎

قسمت لالہ و گل اب بھی سنور سکتی ہے نیت اچھی ہو جو گلشن کے نگہبانوں کی

سورج چاند اور سائے کے گھٹنے بڑھنے اور طلوع و غروب کا حساب رکھنے والوں کی اسلام میں تحسین کی گئی ہے۔ الحمدللہ کہ چند سالوں سے علمائے اسلام کی توجہ کچھ اس طرف زیادہ ہوگئی ہے۔ مرکزی و علاقائی سطح پر حکومتی سطح پر رویت ہلال کمیٹیاں نامزدگی کی گئی ہیں، جس میں ہر مسلک کے ثقہ علماء کے علاوہ حسابی یعنی فلکیاتی سائنس کے ماہرین کو بطور مشیر نامزد کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ انفرادی و اجتماعی سطح پر بھی وطن عزیز میں علماء و اہل علم نے بھرپور کام شروع کر رکھا ہے۔ مفتی رشید احمد بانی ضربِ مؤمن اور مفتی عبدالستار نے اس مسئلہ پر خوب معلومات اور تجرباتی امور لکھے ہیں۔ اب اسی سال پاکستان کے معروف و ممتاز ادارہ جامعۃ الرشید کراچی نے رویت ہلال کے عنوان پر خوب تگ و دو شروع کی ہے۔ انہوں نے ثقہ علماء و ماہرین پر مشتمل شعبہ علم فلک قائم کیا ہے جس میں ایک رصدگاہ بھی تکمیل کے مراحل میں ہے۔ تاہم اس سال انہوں نے پاکستان کے خلائی سائنسی ادارے کی ۳۰۰ گنا ہائی پاور دوربینوں سے سپارکو کے ماہر ترین سائنس دانوں کے ساتھ مل کر ہلال عید کے لئے رویت کی کوششیں کیں، جس کی تفصیل خبریں قومی اخبارات اور ضربِ مؤمن کے شوال کے شماروں میں آ چکی ہیں۔

قبل ازیں سعودیہ میں شاہ عبدالعزیز آف سائنس و ٹیکنالوجی کے مؤقر فاضل سائنس

☆ بیع مزابنہ: کٹے ہوئے پھل کو درخت پر لگے ہوئے پھل کے بدلے اندازاً فروخت کرنا ☆

دانوں اور عالم وصحافی حمزہ المزینی نے نہایت قابل قدر مساعی جمیلہ کی ہیں۔ شاہ سعود یونیورسٹی کے عالم اور ماہر فلکیات جناب ایمن کردی کی لائق صد تحسین کوششیں قابل داد ہیں۔ انہوں نے ۲۰۰۳ء تک سابقہ ۴۲ سالوں کا رویت ہلال کا ریکارڈ ۵ سعودی شہروں سے اُس کی خوبیوں خامیوں سمیت اہل علم کو پیش کر دیا ہے جو ویب سائٹ www.articles.adsabs.har-vard.edu پر دیکھا جا سکتا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں۔ اب علمائے امت اور مسلم اہل علم و اہل فن ماہرین عنقریب رویت ہلال کے عنوان پر حتمی درست منزل پر پہنچنے والے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر محمد الیاس کی ماہرانہ کوششیں بار آور ہونے والی ہیں۔ آپ نے ILDL پر نہایت قابل قدر معلومات دی ہیں۔ اُن کی ایک کتاب جس میں ۱۴۴۳ھ تک کی رویت ہلال کے نقشے اور تاریخیں دی گئی ہیں ڈاکٹر ایم ایم قریشی S.I. سائنسی مشیر مرکزی رویت ہلال کمیٹی اسلام آباد نے شائع کی ہے۔ اس عنوان پر خالد اعجاز مفتی لاہور کی کتاب رویت ہلال، مسائل اور اُن کا حل بھی ایک قابل قدر اضافہ ہے۔

ان عظیم لوگوں کی اقتداء میں بندہ نے بھی کام شروع کیا کہ شاید یوسف کے خریداروں میں میری سوت کی اَٹی اُس مالک کی نظر میں آ جائے اور میرا کام ہو جائے۔ بس رویت ہلال ذوالحجہ کے سلسلے میں حرمین شریفین سمیت ۱۷ شہروں سے ہلالی کیفیت پیش کی ہے۔ آنکھوں دیکھا چاند یعنی عینی رویت ۱۱/دسمبر ۲۰۰۷ء بروز منگل کی شام کی شام سے پہلے نہ ہو سکے گی۔

دنیا بھر کے ۱۷ شہروں میں ۱۰ اور ۱۱/دسمبر ۲۰۰۷ء کی شام چاند کی کیفیت

شہر کا نام	۱۰/دسمبر ۲۰۰۷ء بروز پیر کی شام: غروب شمس کا مقامی وقت	چاند کی عمر بوقت غروب شمس	سورج غروب ہونے سے کتنا بعد چاند غروب ہوگا	۱۱/دسمبر ۲۰۰۷ء بروز منگل کی شام: غروب شمس کا مقامی وقت	فلکیاتی نیو مون کی عمر بوقت غروب شمس	سورج غروب ہونے سے کتنا بعد چاند افق پر رہیگا۔
	H M	H M		H M	H M	
مکہ مکرمہ	17:39	20-59	29 منٹ	17:39	44-59	84 منٹ
مدینہ منورہ	17:32	20-52	27 〃	17:32	44-52	82 〃
ریاض	17:02	20-22	25 〃	17:03	44-23	80 〃
کراچی	17:43	19-03	22 〃	17:44	43-04	77 〃

☆ بیع سوم علی سوم وغیرہ: دوسرے شخص کے بھاؤ پر بھاؤ لگانا۔ (یہ ناجائز ہے) ☆☆

لاہور	16:59	18-19	// 16	17:00	42-20	// 72
پشاور	17:03	18-23	// 14	17:03	42-23	// 70
رباط	17:20	23-40	// 26	17:21	47-41	// 84
خرطوم	17:17	21-37	// 33	17:17	45-37	// 87
قندھار	17:01	18-51	// 17	17:01	42-51	// 73
ڈھاکہ	17:10	17-30	// 19	17:10	41-30	// 74
کوالالمپور	19:02	17-22	// 30	19:02	41-22	// 83
دہلی	17:23	18-13	// 18	17:23	42-13	// 73
لندن	15:52	22-12	//-01	15:52	46-12	// 61
واشنگٹن	16:46	28-06	// 21	16:46	52-06	// 92
ماسکو	15:52	19-12	//-25	15:52	43-12	// 40
اوٹاوہ	16:20	27-40	// 23	16:20	51-40	// 85
سڈنی (آسٹریلیا)	19:59	15-19	// 44	20:00	39-20	// 94

(۱) جدول ہذا میں رائل آبزرویٹری گرین وچ سے مدد لی گئی ہے اور خالد اعجاز مفتی کی کتاب رویت ہلال، مسائل اور اُن کا حل بھی پیش نظر رہی۔

(۲) ۱۰/دسمبر کی شام چاند اگر افق پر ۴۵، ۵۰ منٹ موجود رہتا تو رویت کا امکان تھا کیونکہ اکثر جگہ اُس کی عمر کم وبیش ۲۰ گھنٹے ہے۔

(۳) سیکنڈے نیوین ممالک اور شمالی ایشیا مثلاً ماسکو وغیرہ میں تو ۱۱/دسمبر کی شام بھی رویت ہلال نہ ہو سکے گی۔ اور لندن میں بھی مشکل ہے۔

(۴) دیئے گئے باقی تمام شہروں میں ۱۱/دسمبر ۲۰۰۷ء بروز منگل شام کو رویت ہلال کا واضح امکان ہے۔ اس طرح ۱۲/دسمبر بروز بدھ اول ذی الحجہ، ۲۰ دسمبر کو ۹ ذی الحجہ یوم عرفہ اور ۲۱/دسمبر ۲۰۰۷ء بروز جمعۃ المبارک سنتِ ابراہیم خلیل علیہ السلام قربانی اور عید الاضحیٰ کا دن ہوگا۔

☆بیع مساومہ: خرید کردہ قیمت کا اعتبار کیے بغیر کسی شے کو فروخت کرنا☆

ہلال ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ کیلئے فلکیاتی کوائف بصورت نفی اثبات:

فلکی چاند کی پیدائش بمقام مکہ مکرمہ ۹ دسمبر ۲۰۰۷ء بوقت ۸ بج کر ۴۰ منٹ بعد عشاء یعنی غروب شمس سے ۳ گھنٹے بعد ۱۰ر دسمبر ۲۰۰۷ء نئے فلکی چاند کی عمر ۲۱ گھنٹے مگر تیز رفتاری اور گردش کے الٹ پھیر کی وجہ سے وہ غروب آفتاب کے ۲۷ منٹ بعد غروب ہو جائے گا لہٰذا رویت ناممکن ہے جسے ممکن بنانا ناممکن ہے۔ ۱۱ر دسمبر کی شام فلکی نیومون کی عمر ۴۵ گھنٹے ہوگی وہ غروب آفتاب کے ۸۴ منٹ بعد تک افق پر نظر آ سکے گا۔ لہٰذا ۱۲ر دسمبر ۲۰۰۷ء کو اوّل ماہ، ۲۰ دسمبر کو ۹ ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ اور ۲۱ر دسمبر ۲۰۰۷ء کو عیدالاضحیٰ ہوگی۔

کراچی کے افق پر بھی نتیجہ یہی ہے تاہم تفصیل حاضر ہے:

بمقام کراچی ۹ دسمبر ۲۰۰۷ء ۱۰ بجکر ۴۰ منٹ بعد عشاء فلکی چاند کی پیدائش یعنی غروب آفتاب کے ۵ گھنٹے بعد، پھر ۱۰ دسمبر ۲۰۰۷ء شام کو نیومون کی عمر ۱۹ گھنٹے، ارتفاعِ قمر ۳ ڈگری، زاویائی فاصلہ ۱۰ ڈگری مگر صرف ۲۲ منٹ بعد تحت الشعاع ناممکن رویت رہ کر غروب ہو جائے گا۔ ۱۱ر دسمبر ۲۰۰۷ء کی شام رویت ممکن ہوگی جبکہ ہلال کی عمر ۴۳ گھنٹے ہوگی اور وہ افق مغرب پر ایک گھنٹہ ۱۷ منٹ تک نظر آ سکے گا۔

پشاور اور چارسدہ میں کوائف نہایت کمزوری ظاہر کر رہے ہیں ملاحظہ فرمائیں:

۹ر دسمبر ۲۰۰۷ء بوقت ۱۰ بجکر ۴۰ منٹ نیومون پیدا ہوگا یعنی غروب آفتاب سے ۵ گھنٹے بعد اور ۱۰ر دسمبر ۲۰۰۷ء بوقت مغرب نیومون کی عمر ۱۸ گھنٹے ۲۳ منٹ ارتفاع قمر ۲ ڈگری یعنی بہت کم، اور مطلع افق پر چاند تحت الشعاع رہ کر صرف ۱۴ منٹ بعد ہی غروب ہو جائے گا۔ البتہ ۱۱ر دسمبر ۲۰۰۷ء کی شام چاند کی عمر ۴۲ گھنٹے ۲۳ منٹ اور افق پر بعد غروب شمس ۷۰ منٹ کھڑا نظر آتا رہے گا۔

نتیجہ:

حرمین شریفین حجاز مقدس سے لے کر پاکستان تک ہلال ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ ۱۱ر دسمبر ۲۰۰۷ء ہی کو نظر آئے گا۔ اس سے پہلے ممکن نہ ہوگا کیونکہ وہ مسلسل سورج کی تیز شعاعوں کی زد میں رہ کر غروب ہو جائے گا۔

☆ بیع فاسد: جو بیع اصل کے اعتبار سے جائز ہو لیکن وصف کے اعتبار سے جائز نہ ہو ☆

مزید وضاحت:

ایک ہزار سال پہلے فرزندِ اسلام مایۂ ناز سائنس دان علامہ ابو ریحان البیرونی کے پیش کردہ فارمولے کو لاگو کرنے سے ۱۰ دسمبر ۲۰۰۷ء کی شام ہلالِ ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ جنوبی امریکہ اور جنوبی افریقہ کو چھوڑ کر پوری دنیا میں نظر نہ آئے گا۔ اس کے خلاف عینی رویت کی گواہیاں پرکھی جائیں گی تو وہ شہادت کاذبہ ثابت ہوں گی۔ یقین مانیے ایسا ہی ہوگا۔ اور ۱۱ دسمبر بروز منگل شام کو ہلال ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ کی رویت ممکن ہوگی۔

پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز صاحب کی درج ذیل کتب و رسائل

ہمارے ہاں دستیاب ہیں

1. تاریخ نفاذ حدود
۲. کاغذی کرنسی کی شرعی حیثیت
3. کریڈٹ کارڈ (تاریخ، تعارف، شرعی حیثیت)
۴. کلوننگ (خدشات، شرعی نقطہ نظر)
5. امام وخطیب کی شرعی ومعاشرتی حیثیت
☆ جدید فقہی مسائل
6. مختصر نصاب سیرت
۷. مختصر نصاب فقہ
8. مختصر نصاب قرآن
۹۔ مختصر نصاب حدیث
10. انڈیکس شرح صحیح مسلم
۱۱. روزہ رکھیے مگر!
۱۲۔ قربانی کیسے کریں
۱۳۔ آسان ومختصر دعائیں
۱۴۔ لوگ کیا کہیں گے؟
۱۵۔ کڑوی روٹی
۱۶۔ منتخب مباحث علوم القرآن
۱۷۔ پندرھویں صدی کا مجدد کون؟
۱۸۔ شیئرز کے کاروبار کی شرعی حیثیت
۱۹۔ رطب ویابس (مجموعہ مضامین)
۲۰۔ بینکوں کے ذریعہ زکوۃ کی کٹوتی کی شرعی حیثیت
۲۱۔ مفتی کون؟ فتوی کس سے لیں؟
۲۲۔ اسلامی بنکاری اور سودی بنکاری میں فرق۔

فرید بکسٹال اردو بازار لاہور